السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاارشادباری تعالیٰ:

وَلَكُم فيها جَمالٌ حينَ تُريحونَ وَحينَ تَسرَحونَ ٦ ... سورة النحل

''اوران میں تمہاری رونق بھی ہے جب چراکرلاؤ تب بھی اورجب چرانے لے جاؤ تب بھی۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ آیت سورۂ نحل کے ابتداء میں ہے اوراس سے مراداونٹ ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مسخر کردیا ہے اورانہیں ہمارے لیے باعث جمال وزینت بنادیا ہے کہ ان کے مالکان ان پر فخر کرتے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مال اورذخیرہ بنادیا ہے کہ ہم ان کے حصول میں رغبت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا کہ جب وہ انہیں شام کو جنگل سے چراکرلاتے ہیں اورجب صبح انہیں جنگل میں چرانے کےلیے لے جاتے ہیں، تواس میں حسن وجمال (اورعزت وشان) کا پہلو بھی ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص85

محدث فتویٰ